ہتھ کرگھا بنکر بھائیوں اور بہنوں
کی آمدنی میں اضافہ
کچھ باتیں

سنجے کمار پانڈا (آئی-اے-ایس)

ہتھ کرگھا کی ترقی

ہتھ کرگھا کی ترقی ایک ''پوجا'' کی طرح ہے۔ اس پوجا میں گراہک ''بھگوان'' ہےاور بازار''سورگ'' ہے۔اس پوجا کااصل نسخہ''بازار کی مانگ کودیکھتے ہوئے کپڑوں کاپروڈکشن کرنا'' ہے۔اس پوجا کااصل نسخہ (گایتری منتر) ''گراہکوں کی پسند کاخیال رکھتے ہوئے نئے رنگ اور نئے ڈزائن کا کپڑا بننا'' ہے۔اس پوجا میں پراتھمک بنکرسہکاری سوسائٹی''مندر'' ہےاور بنکر''پجاری'' ہے۔

امید ہے یہ پوجا (ہتھ کرگھا بنائی) آنے والے دنوں میں سرکاراور عام گراہکوں کے عملی تعاون اور حصہ داری کے ساتھ ہمارے دیش کے سماجک - آرتھک وکاس اہم بھومیکا نبھائے گی۔

(ڈاکٹر ایس کے پانڈا، آئی اے ایس۔سکریٹری کپڑوں کامحکمہ، اڑیسہ کی جانب سے جنوری 1994 میں لکھی گئی''ہتھ کرگھا بنکر بھائیوں اور واہنوں کے لئے دوشبد''نام کی کتاب سے لیا گیا اُدّرڑ)

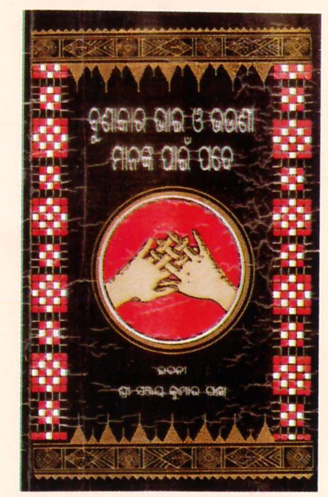

ہتھ کرکھا بنکر بھائیوں اور بہنوں

کی آمدنی میں اضافہ کچھ باتیں

کپڑا، روٹی کے بعد آدمی کی سب سے اہم بنیادی ضرورت ہے، آدمی کے لئے کپڑوں کی ترقی کئی دہائیوں میں ہوئی، آدمی کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے شروع میں پیڑوں کے ریشوں/جانوروں کی کھال کو کرگھوں پر ہاتھ سے بنایا جاتا تھا۔صنعتی انقلاب اور بعد میں ٹکنالوجی کی ترقی اور فیشن کے آجانے سے کپڑوں کی شکل اوراس کی قسموں میں کافی تبدیلی آئی۔ اگرچہ ہندوستان کا کرگھا سے بنا کپڑا ہماری تہذیب اور وراثت کا اٹوٹ حصہ ہے، اس کے خاص رنگوں، بناوٹ اور ڈیزائن کیا آمیزش بے جوڑ ہے اوراس کی ملک اور بیرونی ملک میں کافی پزیرائی ہوئی ہے جب انگریز لوگ پہلی بار ہندوستان میں آئے تو ہندوستان کی اچھے قسم کے ہینڈلوم کے کپڑوں سے انہیں حسد ہوئی اور کمپنی نے دیسی ہینڈلوم صنعت کو تباہ کرنے کا قدم اٹھایا تاکہ وہ ہندوستان کے بازار میں اپنا کپڑا فروخت کرسکیں۔

پاورلوم کے آنے سے ہینڈلوم کو اس سے سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑا، اس کی وجہ یہ تھی کہ پاورلوم پر بنا ہوا کپڑا ہینڈلوم پر بنے ہوئے کپڑے کے مقابلے میں کیفائتی ہوتا ہے۔

....

۱۔ڈاکٹر سنجئے کمار پانڈا، آئی۔اے۔ایس۔**مصنف**: سکریٹری کپڑوں کامحکمہ۔اس میں لکھے ہوئے خیال ان کے اپنے خیال ہیں۔ **ای میل** sanjaypandaias@gmail.com
۱۰ ای۔۲۰۱۵

پاورلوم پر بنے ہوئے کپڑے کی قیمت کم ہونے کی وجہ سے عام آدمی اس کپڑے کو پسند کرتا ہے۔آزادی کے بعد ہینڈلوم بنکروں کی مدد کرنے کی غرض سے کئی اسکیمیں اور پروگرام چلائے گئے ہیں، ہینڈلوم پر کپڑا تیار کرنے کے لئے کچھ پروڈکٹس کو بھی مخصوص کیا گیا ہے۔لیکن پاورلوم کپڑا سستا ہونے کی وجہ سے اس نے ہینڈلوم کے بازار پر کافی حد تک اپنا قبضہ کرلیا ہے ۔ٹیکنالوجی کی ترقی اور پاورلوم کمپوزٹ ملوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کے باجود ہینڈلوم نے اپنے بازار پر پکڑ بنا رکھی ہے۔

تحریک کی آزادی کے دوران بابائے قوم مہاتما گاندھی نے ہاتھ کتائی، ہاتھ کی بنائی اور ہندوستان میں کھادی کے کپڑوں کو پہننے پر زور دیا تھا حقیقت میں جنگ آزادی ہماری دیسی تحریک کا اٹوٹ حصہ بن گیا۔لیکن اکیسویں صدی میں یہ حالت بدل گئی اور بھارت میں کپڑوں کی صنعت دنیا میں خاص صنعت کی شکل میں ابھر کر سامنے آئی، آج پوری دنیا کتائی، بنائی پہناوا، کپڑا اتیار کرنا اور فیشن والے بھارت میں کپڑوں کی صنعت پر نظر کئے ہوئے ہیں ،اس میں ہینڈلوم صنعت اور ہینڈلوم بنکروں کا رول بنیادی طور پر اس حقیقت کا سامنا کرنے کے لئے بڑھایا جانا ضروری ہے تا کہ بازار میں ہینڈلوم اور پاورلوم ملوں کے کپڑے سب ساتھ ساتھ وجود میں رہ سکیں۔ کپڑا خرید نے کا حتمی فیصلہ گراہک کا ہے جو کپڑے کی قسم اور قیمت کے بنیاد پر کپڑے کو چنتا ہے۔ ہینڈلوم بنکروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس تبدیلی کو سمجھے اور قبول کرے اور حقیقت کا سامنا کرنے کے لئے ہیندلوم صنعت

دیہی علاقوں میں رہ رہے لوگوں کو کم کیپیٹل انویسٹمنٹ پر روزگار فراہم کرتا ہے اور اچھا گھریلو و عالمی بازار بھی مہیا کرتا ہے۔ ہینڈلوم صنعت ہندوستان کی تہذیب ،وراست اور روایت کو برقرار رکھتی ہے بلکہ اس سے کم کاربن نکلتی ہے بجلی ماحولیاتی تحفظ کی بھی ضرورت نہیں پڑتی۔شہروں میں دیہی علاقوں سے لوگوں کی آبادکاری بھی کم ہوتی ہے۔ سماجی نقطہ نظر سے شہروں کی بڑھتی ہوئی آبادی میں دیہی علاقوں میں کام مل جانے کی وجہ سے کمی آئی ہے سماجی نقطۂ نظر سے یہ اقلیتوں اور کمزور طبقہ کے لوگوں کو مالی اعتبار سے مضبوط بنانے میں اپنا اہم رول ادا کرتی ہے۔

ہتھ کرگھا کی سب سے بڑی طاقت اس کی رنگا رنگی اور آسانی سے ڈیزئن میں بدلاؤ لانے کی گنجائش میں ہے رنگوں، اور دھاگوں اور بنائی میں تھوڑا سا بدلاؤ لا کر ہتھ کرگھا

بنکر الگ الگ طرح کے نئے مال بنا سکتا ہے۔جبکہ پاورلوم پر تیار کیا گیا کپڑا میٹر در میٹر ایک جیسا ہی رہتا ہے ۔ڈیزائن اور رنگ کے علاوہ یہ خاص طور سے بنا ہوتا ہے اور نیشنل اور انٹرنیشنل مارکیٹ میں اس خاص مال کا اپنا ایک الگ ہی مقام ہے۔ جب بھی کوئی عورت ہاتھ سے بنی خاص بنارسی ، جامدانی، کانچی پورم یا اڑیسہ اکت ساڑی پہنتی ہے تو وہ ان ساڑیوں کی خوبصورتی اور رنگا رنگی کی وجہ سے دنیا میں کہیں بھی دوسروں کی توجہ کو اپنی طرف مائل کرسکتی ہے ۔اس سے ہم ہندوستانیوں کو فخر محسوس ہوتا ہے

، جو دنیا میں ہر جگہ اپنے آپ میں بے جوڑ ہے۔

کمپٹیشن کے اس دور میں ہتھ کرگھا صنعت کو اپنا مقام واہمیت بنائے رکھنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اچھے قسم کے ساتھ قیمتی کپڑوں کو بھی تیار کیا جائے، جن میں کوئی کمی نہ رہے اور اپنے گراہکوں کی ضرورت کے مطابق ڈیزائنوں میں تیزی سے تبدیلی لاتے رہے جو ایسے مہنگے کپڑے کی قیمت چکانے کی قوت رکھتے ہوں۔ ہتھ کرگھے پر کم قیمت کے کپڑے جو تیار ہوتے ہیں وہ گھریلو ضرورتوں اور مقامی بازاروں کی ضرورتوں کو بھی پورا کرتے ہیں۔ جب ہاتھ سے تیار کیا ہوا کپڑا بازار میں آئے گا تو کوالٹی اور قیمت کی بنیاد پر اسے پاورلوم پر تیار کئے ہوئے کپڑے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہتھ کرگھے پر بنے ہوئے سادے کپڑے کے لئے پاورلوم پر بنے ہوئے ایسے ہی کپڑے کے ساتھ بازار میں مقابلہ کرنا مشکل ہوگا، کیونکہ عام خریدار کو پتا لگانا مشکل ہوگا کہ کپڑا کس میں بنا ہے اور ہتھ کرگھے سے بنے کپڑے کی کیا خاصیت ہے۔

مندرجہ بالا باتوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے خاص بازار اور زیادہ قیمت چکانے والوے گراہکوں کے لئے بے عیب، عمدہ قسم اور نئے ڈیزائن کے کپڑے تیار کرنے اور ملک کے مختلف روایتی ڈیزائنوں کا کپڑا بنانے سے ہی ہتھ کرگھا کی ترقی ہوسکتی ہے، اور اسے بڑھاوا مل سکتا ہے۔ عام طور پر ہتھ کرگھا کو بڑھاوا دینے اور خاص طور سے ہتھ کرگھا بنکروں کی آمدنی وان کے رہن سہن کے معیار کو سدھارنے کے لئے مرکزی اور صوبائی سرکاریں کئی ترکیبیں کررہی ہیں ان ترکیبوں کو دو کیٹگریوں میں بانٹا جاسکتا ہے:

ہتھ کرگھا کے ذریعہ ہی مال تیار کرنے کے لئے کپڑوں کی خاص قسم کو مخصوص کرنا اور کتائی فیکٹریوں کے لئے یہ لازمی بنانا کہ وہ ہینک پارن (لچھا) کا پروڈکشن یقینی طور سے کریں تاکہ ہتھ کرگھا کو اس کی سپلائی کی جاسکے۔

وزارت کپڑا، ڈیولپمنٹ کمشنر (ہتھ کرگھا) دفتر کے معرفت سے ہاتھ کرگھا بنکروں کے فائدے کے لئے کئی پروگرام اور اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔

اس وقت شعبہ میں جاری پالیسیوں اور پروگراموں کا جائزہ لے کر اسے اور مستحکم بنائے جانے پر زور دیا جانا چاہئے۔ صرف ہتھ کرگھا کپڑا تیار کرنے کے لئے کپڑوں کی کچھ قسموں کو مخصوص کرگ ہتھ کرگھے کو دئے گئے تحفظ کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔ اور مکمل کپڑے کی صنعت کی حقیقی حالت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسے مستحکم بنایا جانا چاہئے۔ اور ضروری امداد دے کر ملک اور بیرون ملک خاص طور سے مارکیٹنگ کے لئے ہتھ کرگھا بنکروں کے مفاد میں کام کرنا چاہئے۔ اسی طرح سے کچے مال کی سپلائی کو بنکروں تک یقینی بنانے کے لئے ہینک یارن (لچھا) کا بھی جائزہ لیا جانا چاہئے تاکہ ہتھ کرگھا بنکروں کو مناسب دام اور وقت پر وافر مقدار میں کچا مال دیا جاسکے اور دوسری طرف یہ بھی توجہ رہے کہ دوسرے لوگ اس کا غلط استعمال نہ کرسکیں۔ ملک کے کئی حصوں میں واقع ۲۷ بنکر سیوا مرکز کے نیٹ ورک کے ذریعہ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہتھ کرگھا) دفتر نئے نئے پروڈکٹس کی بنائی کے لئے ہتھ کرگھا

بنکروں کوڈیزائن رنگائی کے متعلق تکنیکی ہدایات اورٹرینگ دیتا ہے۔اس کے علاوہ ہتھ کرگھا کو بڑھاوادینے کے لئے ٹرینگ،محنت کشی کی ترقی کرنے کے لئے ہندوستانی ہتھ کرگھا ٹیکنالوجی ادارہ، وارانسی، گوہاٹی، جودھپور، سلیم پور، بارگڈھ اورشانتی پور میں ڈپلومہ پروگرام بھی چلایا جارہا ہے۔

ہتھ کرگھا ترقی کے ضابطہ انفرادی ہتھ کرگھا بنکروں پر اتھمک سہکاری ادارہ کے ذریعہ قائم کرنے پر منحصر ہے تاکہ وے بازار کی ضرورتوں کے مطابق کپڑے کا پروڈکشن کرسکیں اور اسے فروخت کرسکیں۔ پرتھمک بنکرادارہ کوصوبائی سطح پر اعلیٰ بنکر سہکاری سمیتیوں سے جوڑا جاتا ہے۔اس کے علاوہ کچھ صوبہ میں ہتھ کرگھا وکاس نگموں کوتشکیل دیا گیا تھا تاکہ وے ان بنکروں کی مدد کرسکیں جو سہکاری میدان میں کام نہیں کرر ہے ہیں۔ ہتھ کرگھا کپڑوں کی بکری پرائیویٹ صنعت کاروں اور مختلف ایجنسیوں کے ذریعہ فنی شے اور دستکاری سامانوں کی صورت میں بھی کی جارہی ہے۔

آزادی کے بعد اعلیٰ بنکر سہکاری ادارہ اور ہتھ کرگھا ترقی نگم نے ہتھ کرگھا کو بڑھاوادینے کے لئے خاص کردارادا کیا ہے لیکن پچھلے کچھ سالوں میں انتظامیہ کی وجہ سے اس کی صلاحیت پر اثر پڑا۔ دوسری طرف انٹر اور انفارمیشن ٹیکنالوجہ میں ترقی سے حال میں کافی تبدیلی آئی۔حالی جناب نریندر مودی جی انفارمیشن ٹیکنالوجی پر منحصر معاشی پہل ’’پردھان منتری جن دھن یوجنا‘‘ دیہی علاقوں میں رہ رہے غریب لوگوں کوفعال بنانے کا خاص ذریعہ بن گیا۔ ہتھ کرگھا بنکروں کوانفرادی قرض اور بازارتک پہنچانے کے لئے ان ہدایات کا فائدہ اٹھانے کے لئے آگے آنا چاہئے۔

جس بنکر کے پاس کرگھا ہے اور جوتجارتی پرڈوکشن کرتا ہے،اس کے لئے ضروری ہے کہ ساجھا پلیٹ فارم میں ۱۰۰ ریا اس سے زیادہ بنکروں کے ساتھ آئیں تاکہ بازار سے جڑ کر وقت کے مطابق ضروری مقدار اور قسم کے کپڑے کا پروڈکشن کرسکے۔اس نے عام طور سے ہتھ کرگھا انڈسٹری کو بازار کے مطابق بنانے اور خاص طور سے فیشن انڈسٹری کو بازار کے مطابق بنانے اور خاص طور سے فیشن انڈسٹری کے مطابق قیمتی کپڑوں کا پروڈکشن کرنے میں ایک خاص کردارادا کیا ہے۔اس مقصد کے لئے یہ ضروری ہے کہ بلاک سطح پر جہاں ہاتھ بنائی کی جاتی ہے یا جہاں یہ ممکن ہے وہاں ہتھ کرگھا بنکروں کے کلسٹر تکمیل دینے کے لئے نظریات میں بدلاؤ لایا جائے۔اگر کسی بلاک میں بنکروں کی تعداد زیادہ ہے تو وہاں ایک سے زیادہ کلسٹر کھولے جاسکتے ہیں۔

مندرجہ بالا حالات کو دیکھتے ہوئے ہتھ کرگھا بنکروں کے گروپ کی مدد کرنے کے لئے وزارت کپڑا نے بلاک پیمانہ ’’ساجھا بنکر سہولت مرکز‘‘ بنوانے کی کاروائی شروع کردیا ہے۔ یہ کچے مال اور تیار مال کے رکھ رکھاؤ کے لئے بنیادی سہولت ہے۔اس میں انٹرنیٹ سہولت والا ایک دفتر ہوگا جو ’’پردھان منتری جن دھن یوجنا‘‘ کے تلے ہر ایک ہتھ کرگھا بنکر معاشی پہل کے فائدہ کے ساتھ انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مشتمل اسکیموں کے فائدے دستیاب

کرائے گا۔ شہری مرکز کے ڈیزائنر رخریدار ایک یا دو دن تک پروڈکشن فیلڈ میں رہنا چاہیں ان کے لئے مہمان خانہ کا ابھی انتظام ہوگا۔ سبھی ساجھا سہولت مرکز میں ڈیزائن اور رنگائی اور بنائی میں تربیت، تانا بنانے، پانی کی فراہمی، افلیوامنٹ ٹریٹمنٹ اور دھاگے کی رنگائی کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ یہ مرکز ان پراتھمک بنکر سہکاری کمیٹیوں کی موجودہ ڈھانچے کو مزید اچھا بنا کر قائم کیا جائے گا جو منافے میں چل رہی ہو۔ جہاں ایسا کام کر رہی کمیٹیاں موجود نہ ہوں وہاں گرام پنچایت یا کسی دان کرتا یا صوبائی حکومت کے ذریعہ فراہم کی گئی زمین پر انہیں تکمیل کیا جائے گا۔ ہتھ کرگھا ڈپلومہ یافتہ کو ایسے مرکز کا انچارج بنایا جائے گا جسے ہتھ کرگھے کا تکنیکی علم ہو اور ایڈمنیسٹریٹیو مدد کے لئے مقامی علاقہ کا ایک سابق سینک ہوگا۔

پرمپرگت صورت سے ماسٹر بنکر تجارتی انڈسٹری کے روپ میں ہتھ کرگھا کاروبار کر رہے ہیں اور ہتھ کرگھا پیداوار کی سپلائی میں مدد کر رہے ہیں۔ اس بارے میں ایسی رپورٹ ملی ہے کہ ماسٹر بنکر، کپڑا بنانے والے بنکروں کا پورا حق نہیں دیتے ہیں اور زیادہ منافع اپنے پاس رکھ کر کپڑا بنانے والے بنکر کو معمولی منافع دیتے ہیں۔ اس پریشانی کا حل نکالا جا سکتا ہے جب سبھی ہتھ کرگھا بنکر اس وقت چل رہی اسکیموں کے تحت اپنا کرگھا اور اس سے جڑا سامان پانے کے لئے آگے آئیں اور اپنے گھر پر ہی کپڑا بنانے کا کام کریں۔ اس سے بنکروں کو اپنا پروڈکشن کو یا خود اپنے پسند کی پراتھمک سمیتیوں ربنکر انڈسٹری کے ذریعہ بیچنے کی آزادی ملے گی۔

ہتھ کرگھا بنائی گھر پر کیا جانے والا کام ہے۔ اس میں عورتوں کو آمدنی کا موقع فراہم کرنے کی چھمتا ہے جو اپنے بچوں، بزرگوں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے اور گھر کے دوسرے کاموں کو انجام دینے کے ساتھ اپنے گھر پر ہی بنائی کر سکتی ہیں۔ ایسی سیکھنے والی عورتوں، کرگھا اور اس سے وابسطہ سامان کے لئے سرکاری مدد لے سکتی ہیں اور تجارتی پیمانے پر کپڑوں کا پروڈکشن کرنا شروع کر سکتی پچھلے کچھ سالوں میں بنکر پریوار میں تعلیم کا کافی اضافہ ہوا ہے۔ بنکر پریواروں میں کئی گریجوئیٹ اور پوسٹ گریجوئیٹ ہیں۔ بنکر پریواروں کے ایسے نوجوان، بنکر انڈسٹریلسٹ کی شکل میں بازار کے مانگ کے مطابق ہتھ کرگھا کپڑے کا پروڈکشن اور سپلائی کر سکتے ہیں۔ دیگر پسماندہ طبقہ (او۔بی۔سی۔) سے تعلق رکھتے ہیں اور کچھ انوسوچت جاتی و اقلیتی طبقے سے ہیں۔ ایسے نوجوان کاروباری اپنا کاروبار شروع کرنے کے لئے سماجک انصاف اور وزارت اقلیت کے بینر تلے کام کر رہے قومی دیگر پسماندہ طبقہ رانوسوچت جاتی رالپ سنکھیک وتّ وکاس نگم سے رعایتی اقتصادی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ ایسے نگم، صوبہ میں کام کر رہی ایجنسیوں کے ذریعہ ۱۰ رلاکھ روپیہ تک کا قرضہ دستیاب کرتے ہیں۔ کامرشیل بینک بھی ایسے کاروبار کے لئے اقتصادی مدد دستیاب کرتے ہیں۔

ہتھ کرگھا سے اچھی قسم کا کپڑا اتیار کرنے کے لئے ایک اور خاص ضرورت کاٹن رسلک دھاگے جیسے کچے مال اور رنگوں، کیمکل، کرگھے اور ان کے پرجوں کو دستیاب کرانے کی

ہے ’’بینک پارن بادھیتا یوجنا‘‘ کے مطابق کتائی ملوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وے ہتھ کرگھا بنکروں کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے بینک (لچھی) کی شکل میں دھاگے کا پروڈکشن کریں۔ مرکزی حکومت کے عوامی میدان کے اُپکرم قومی ہتھ کرگھا وکاس نگم لمیٹیڈ (N.H.D.C) کا آفس لکھنؤ (اتر پردیش) میں ہے اس کا قیام اس مقصد کے ساتھ کیا گیا ہے کہ ہتھ کرگھا بنکروں کو وقت پر اور مناسب قیمت پر اچھی قسم کا دھاگہ اور کیمیکل مہیا کرائے گا۔ اس میں چھوٹ کے ساتھ ساتھ میل گیٹ قیمت یوجنا کے ذریعہ مدد دی جارہی ہے این ۔ایچ ۔ وی ۔سی ۔ سے یہ کہا گیا ہے کہ وہ بنکروں کی سہولیت کے لئے صوبے میں بنکر سیوا کیندروں میں اپنی شاکھا کھولیں۔ صوبائی حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہتھ کرگھا کلسٹر کے لئے پروڈکشن اسکیم تیار کریں اور اس تماہی رپورٹ تیار کر کے پہلے ہی قومی ہتھ کرگھا وکاس نگم کو بھیج دیں تا کہ اچھی قسم کا دھاگہ، رنگ اور کیمیکل وقت پر دستیاب ہوتا رہے۔

ہتھ کرگھا کو بڑھاوا دینے کے لئے رنگائی، بنائی، ڈیزائن کی خوبی میں مزید اضافہ اور نے پروڈکشن کی بنائی کے لئے ٹریننگ دینا ایک اور خاص مدد ہے۔ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہتھ کرگھا) آفس کے زیر اہتمام کام کر رہے بنکر سیوا کیندر، بنکروں کو ضروری ٹریننگ دے رہی ہے اور اس سمت میں صوبائی حکومت کے تکنیکی آفیسر اور اسٹاف بھی مدد کر رہے ہیں۔ قومی ہتھ کرگھا وکاس نگم سے کہا گیا ہے کہ وہ ہر ایک بنکر سیوا ساجھا سُو دھا کیندر میں رنگائی کے لئے ٹریننگ پروگرام چلائیں۔

ہتھ کرگھا بنکروں کی حوصلہ افزائی کرنے اور ان کے عمدہ کارکردگی اور کاریگری کی پہچان دلانے کے لئے قومی انعامات دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ اور بھی زیادہ حوصلہ پروڈکٹیو ڈھنگ سے ہتھ کرگھا بنائی کرتے رہیں۔ محترم پردھان منتری جناب نریندر مودی جی کے درخواست پر ہتھ کرگھا کو فیشن کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ قومی فیشن ٹیکنالوجی ادارہ کے طالب علم اور فیکلٹی کو اس کے ۱۵ر کیمپوں کے ذریعہ فیشن انڈسٹری کی ضرورتوں کے مطابق نئے ڈیزائن اپنانے میں ہتھ کرگھا بنکروں کی مدد کرنے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ فیشن کے ساتھ ہتھ کرگھا کو ترقی دینے کے لئے بتاریخ ۲۲ر جنوری ۲۰۱۵ کو بھونیشور، اڑیسہ میں ایک قومی کاریہ شالہ ہوئی تھی جس میں ہتھ کرگھا کے ممبرس میں مزید جوش بھرا ہے ۔ ہتھ کرگھا کو بڑھاوا دینے کے لئے اسے اور آگے بڑھایا جارہا ہے۔

ہتھ کرگھی کی ترقی کے لئے ہتھ کرگھا کپڑوں کی فروخت اہمیت اور ضرورت ہے۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے۔ ہتھ کرگھا کپڑوں کو اپنے خاص ڈیزائن، رنگ میچنگ اور ’’نش‘‘ پروڈکشن کی اپنی خاصیت کی طاقت کے مطابق ہی بجلی چلت کرگھے سے کڑا مقابلہ کرنا ہے تو ایسے میں ہتھ کرگھا کے لئے منظّم طریقے سے پروڈکشن کی اسکیم ہونی چاہئے جو بازار کی ضرورتوں کے مطابق برابر تبدیل ہوتی رہے ۔ ہر ایک بنکر ایک کلاکار اور ڈیزائنر ہے ۔ اگر سپلائی کر رہے لوگوں سے تھوڑی مدد مل جائے تو ہتھ کرگھا کی اس خاص طاقت کو اور بھی فائدہ پہنچ

سکتا ہے، جسے ہتھ کرگھا پروڈکشن اور بکری کو کافی بڑھاوا ملے گا۔

یہاں پر یہ بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ روایات کے مطابق ہاتھ سے بنے کپڑوں سے جڑے گڈارتھ، بیباتلسی، ساؤتھ، ہینڈلوم، سندری ہینڈلوم، انگری سلک وغیرہ جیسے کافی کاروباری ادارہ حال میں اُبھر کر سامنے آئے ہیں۔ ان کی کامیابی سے یہ صاف ظاہر ہے زیادہ آمدنی گروف کی ضرورتوں کو پورا کرنے والے لنش پروڈکشن کی شکل میں ہتھ کرگھے میں زیادہ راہ ہے۔ ایسے شوروم کی حوصلہ افزائی کے لئے بازار کی مانگ کے مطابق نئے ڈیزائن تیار کرنے اور بنکروں کو سپلائی کے ساتھ ساتھ کپڑوں کا پروڈکشن کرنے و مدد دینے کے لئے حوصلہ افزائی کیا جارہا ہے۔ وزارت کپڑا سپلائی کے ساتھ ساتھ ڈیزائن کو بڑھاوا دینے کے لئے ایسے کاموں میں مدد دے رہے ہیں۔

ہتھ کرگھا سے بنے کپڑے کی سپلائی کرنے کے لئے ای۔کامرس پہل بھی شروع کی گئی ہے۔ کنزیومر کو سیدھے ہی ہتھ کرگھا پروڈکشن کی بکری کرنے لئے بنکروں کو منچ دستیاب کرنے کے لئے میسرس فلپ کارڈ کے ساتھ سمجھوتا کیا گیا ہے۔ یہ کام ابھی شروعاتی سطح پر ہے اسے اور آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ اس سے جہاں ایک اور دلالوں کے نہ ہونے سے ابتدائی پروڈکٹ کو اور زیادہ قیمت ملے گی وہیں دوسری جانب ابتدائی پروڈکٹ کو بازار سے سیدھے جانکاری آسانی سے ملتی رہے گی۔

ہتھ کرگھا پروڈکشن کی خصوصیات پر کنزیومر کا یقین بڑھانے کے لئے ''انڈیا ہینڈلوم برانڈ'' ہتھ کرگھا پروڈکٹ کی خصوصیات، ڈیزئن کی خوبصورتی پر زور دے گا اور کنزیومر کو ہتھ کرگھا پروڈکٹ پر خرچ کی گئی رقم کا صحیح کنزیوم ہونے کی یقینی دہانی کرائے گا۔ اس کے علاوہ کائنات پر نقصان دائنک رنگ و کیمکل سے بچتے ہوئے کائنات پر صفر اثر صفر نقصان کے ساتھ پروڈکشن کرنے اور کسی بھی طرح کی بال مزدوری کو روکنے جیسے سماجی ذمہ داریوں کو پورا کیا جاسکے گا۔ جس ہر ایک بچے کو صحت کی سہولت اور تعلیم فراہم ہو سکے گی۔ اس کا بیورہ 'MYGOVT.in' ویب سائٹ پر دیا گیا ہے اور اس کے قوانین اور ضوابط کو مکمل کرتے ہوئے عوام سے موصول ہیں۔ اس سے وہ ہتھ کرگھا سے موصول آمدنی کر سکیں گی اور صحیح معنوں میں ایک مضبوط دیہی عورت بن سکیں گی۔

بنکر اس وقت چل رہی اسکیموں کے تحت بنکاری کارخانہ، کرگھوں اور اس کے متعلق سامان کو حاصل کر سکتے ہیں تا کہ ضرورت کے مطابق حالیہ سہولت بڑھایا جا سکے اور نئی سہولت حاصل کی جا سکے۔ یہ مدد بنکر کے بینک اکاؤنٹ میں سیدھے ہی جمع ہو سکتی ہے اور اس کے لئے وہ سرکاری مدد میں سے بنکر سیوا مرکز اور صوبائی سرکار کے تکنیکی اسٹاف کی مدد سے ضرورت کا سامان اپنی پسند کے مطابق حاصل کر سکتا ہے۔ ہتھ کرگھا بنکر کو میڈیکل سہولت دینے کے لئے اس وقت چل رہی ''بنکر کلیان یوجنا'' میں ترمیم کیا گیا ہے۔ وزارت صحت اس اسکیم کو عملی جامہ پہنا رہی ہے اور اس کی مکمل رپورٹ تیار کرنے کی گذارش کی ہے۔

اس کے علاوہ ''پردھان منتری سُر کچھا بیما یوجنا'''' اور'' پردھان منتری جیون جیوتی بیما یوجنا'' بھی بتاریخ ۹/مئی ۲۰۱۵ کو شروع کی گئی ہے جس میں ہتھ کرگھا بنکروں کو موت نیز اپاہج کے معاملے میں ۲/لاکھ روپیہ کے بیمے کا فائدہ ملے گا۔

ہتھ کرگھا بنکروں کے لئے قرضہ ملنا بھی ایک خاص ضرورت ہے۔ ان کی قرضے کے متعلق ضرورتیں پراتھمک سہکاری سمیتیوں اور سہکاری بینکوں کے ذریعہ سے پوری کی جاتی ہیں۔ مرکزی حکومت نے نابارڈ اور صوبائی حکومت کی مدد سے مناسب در پر استعمال لائق پونجی فراہم کرنے کے لئے بنکر سہکاری سمیتیوں کی تشکیل کی اسکیم شروع کی ہے۔ اس کوشش کی کامیابی الگ الگ صوبہ میں الگ الگ ہے جو ہتھ کرگھا بنکر سہکاری میدانوں میں کام نہیں کر رہے ہیں ان کے لئے کمرشیل بینکوں سے قرضہ دلانے کے لئے انہیں مارجن رقم کی مدد دی جا رہی ہے۔ مختلف فائدوں کے ساتھ ساتھ ''پردھان منتری جن دھن یوجنا'' کے تحت اکاؤنٹ کھولنے کی ایک سہولت بنکروں کو مہیا ہے۔ جس کی بنیاد پر وہ انٹرنیٹ بینکنگ ماڈل پر سیدھے ہی ضرورت کے مطابق قرضہ لے سکتے ہیں۔ بازار کی مانگ کے مطابق کپڑا بیچنے کے بعد بنکر بینک کے قرضے کی قسط ادا کر آگے کے لئے قرضہ لے سکتے ہیں۔

ہتھ کرگھا کے تقویت کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے بارے میں صحیح صحیح خاکہ دستیاب ہو۔ سال ۲۰۱۰ء میں تیسری ہتھ کرگھا گنتی کی گئی، لیکن اس گنتی میں دستیاب جانکاری پوری نہیں ہے مکمل جانکاری حاصل کرنے کی ضرورت ہے جس میں (۱) بنکر اور بنکر کے پورے پریوار کے دوسرے ممبرس کا آدھار نمبر، بینک اکاؤنٹ وغیرہ کا بیورہ (۲) حاصل شدہ دستاویزوں کے مطابق غریبی کی لائن کے بارے میں بنکر کی معاشی حالت اور (۳) ہر ایک کے ذریعہ بنے جا رہے نیز بنے جا سکنے والے کپڑوں کا بیورہ شامل ہو۔ حاصل شدہ جانکاری کو مکمل کرنے، کمپیوٹرائز کرنے اور ویب سائٹ پر ڈالنے کے لئے کاروائی شروع کر دی گئی ہے۔ اس کا استعمال تھوک کاروباری کو فائدہ پہنچائے گا جو اکسپورٹ، فیشن گارمنٹ بنانے وغیرہ کا کام کرتے ہیں اور ساتھ ہی ہتھ کرگھا پروڈکٹ کی خدرا بکری بھی کرتے ہیں۔ اس ڈاٹا بیس کا استعمال کر کے خریدار سیدھے بنکروں سے جڑ سکتے ہیں اور بنکر آسانی سے پروڈکشن اور سپلائی کر سکتے ہیں۔ ہتھ کرگھا بنکران تکنیکی مدد کا فائدہ اُٹھانے کے لئے آگے آ سکتے ہیں۔ حوصلہ افزاں مشورہ کو دھیان میں رکھا جا رہا ہے۔

عالیجناب پردھان منتری جی کے ذریعہ کی گئی ''میک ان انڈیا'' پہل سے ہتھ کرگھا بڑھاوا دینے کا ایک اور موقع حاصل ہوا ہے۔ اس کے لئے بنکر پریواروں کے ایسے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ضرورت ہے جن کی بنیاد ہتھ کرگھا کی ہو اور جو نئی ٹیکنالوجی کے فائدے لے کر حالیہ انتظام کو مضبوط بنانے کے لئے آگے آئیں اور جو ملک کے اندر اور باہر دستیاب بازار کا مناسب استعمال کریں۔

کیونکہ ہتھ کرگھا انڈسٹری کی ترقی کے لئے صوبائی حکومتوں کی حصہ داری ضروری ہے اس لئے حال میں منعقد کئی میٹنگ میں اور سبھی صوبائی حکومتوں کو خط لکھ کر یہ درخواست کیا گیا

ہے کہ وہ پروڈکشن اسکیمیں تیار کریں ،مرکزی اسکیموں کے تحت مدد حاصل کر کچے مال کرگھے اور اس سے متعلق پرجوں کی دستیابی کے لئے ضروری مدد اور تکنیکی مشورہ حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ہتھ کرگھا پروڈکٹ بیچنے والے پرائیویٹ انڈسٹریلسٹ ، فیشن ڈیزائنروں سے درخواست کیا گیا ہے کہ وہ ایسے سامانوں کا پروڈکشن اور سپلائی میں تیزی لائیں۔

ہتھ کرگھا انڈسٹری اور ہتھ کرگھا بنکر ہماری مکمل تہذیبی وراثت اور پرمپرا کا ایک حصہ ہیں۔حالانکہ وقت وقت پر کئی اسکیموں کے ذریعہ ضروری مدد دستیاب کی جارہی ہے پھر بھی یہ ضروری ہے کہ ہتھ کرگھا بنکر اپنے کاروبار پر فخر کریں اور سماج کے لئے اپنی خاص لیاقت فراہم کرنے کے لئے آگے آئیں اور بازار کی مانگ کے مطابق نئے ڈیزائن کے ساتھ عمدہ قسم کے کپڑے تیار کرنے کے لئے حالیہ اسکیموں کا فائدہ اُٹھائیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے بنکروں کی آمدنی بڑھے گی اور وہ خوش حال زندگی گزار پائیں گے نیز ہندوستانی ہتھ کرگھا انڈسٹری کا دنیا میں کپڑا کے میدان میں جو شہرت ہے اسے بنائیں رکھیں گے۔